MCB
Bank for Life

ایم سی بی ویزا کریڈٹ
شرائط وضوابط

MCB Bank Limited

اصطلاحات

’’درخواست کی ہدایات‘‘ سے مراد کوئی درخواست، ہدایات یا اپلیکیشن ہے جو کارڈممبر کی جانب سے دی جائے جس میں (لیکن ان تک محدود نہیں) بینک کی طرف سے مقرر کردہ فارمیٹ کے مطابق فیکس، پیغام، ٹیلی فون کال، ای میل، موبائل فون کے ذریعے بھیجا گیا الیکٹرانک پیغام اور/ یا کسی بھی مواصلاتی ذریعے سے جانے والی درخواست شامل ہے جو کارڈ کے اجراء اور/ یا بینک کی جانب سے فراہم کی جانے والی کسی بھی سہولت (سہولیات) یا سروس (سروسز) (مثلاً بیلنس کی منتقلی، قسطوں میں ادائیگی کی سہولت، تیسرے فریق کو ادائیگیاں یا ان انتظامات کے تحت کسی بھی لین دین کی انجام دہی) سے متعلق ہو۔

’’ایسوسی ایشن‘‘ سے مراد ویزا ایسوسی ایشن اور/ یا ماسٹر کارڈ ایسوسی ایشن یا دونوں جو بھی صورت ہو۔

’’اے ٹی ایم‘‘ سے مراد ایک خودکار ٹیلر مشین یا کوئی بھی کارڈ سے چلنے والی مشین یا آلہ ہے جو یا تو بینک سے متعلقہ ہو یا دیگر شراکت دار بینکوں یا مالیاتی اداروں سے متعلقہ ہو اور ویزا/ ماسٹر گلوبل اے ٹی ایم نیٹ ورک یا اس سے وابستہ نیٹ ورک ہو۔

’’مجاز دستخط کنندہ‘‘ کے معنی کارڈممبر کے ہیں۔

’’بیلنس‘‘ سے مراد کل واجب الادا رقم ہے جو بینک ریکارڈ کے مطابق اس تاریخ کو کارڈ اکاؤنٹ میں بقایا ہوتی ہے جب اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ جاری کی جاتی ہے جس میں تمام چارجز اور واجبات شامل ہوتے ہیں۔

’’بیلنس منتقلی‘‘ سے مراد وہ سہولت ہے جو بینک کارڈممبر یا ضمنی کارڈممبر کو فراہم کی جاتی ہے، جس کے تحت وہ کسی دوسرے بینک کے ساتھ اپنی واجب الادا رقم کو اکارڈ اکاؤنٹ میں منتقل کر سکتا/سکتی ہے۔

’’بینک‘‘ سے مراد پاکستان میں ایم سی بی بینک لمیٹڈ ہے، جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قوانین کے تحت قائم ایک بینکنگ کمپنی ہے، جس کا رجسٹرڈ آفس ایم سی بی بلڈنگ F6/G6، جناح ایونیو، اسلام آباد میں واقع ہے اور مرکزی دفتر 15-D، مین گلبرگ، لاہور میں ہے اور اس میں پاکستان میں کاروبار کرنے والی اس کی تمام برانچیں اور دفاتر شامل ہیں۔

’’کارڈ‘‘ سے مراد وہ قابل اطلاق ایم سی بی بینک ویزا چپ کارڈ ہے جو بینک کی جانب سے کارڈممبر کو جاری کیا گیا ہو اور اس میں ضمنی کارڈز اور بعد میں جاری کردہ متبادل کارڈز بھی شامل ہیں۔

’’کارڈ اکاؤنٹ سے مراد ایم سی بی بینک ویزا چپ کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ ہے جو بینک کی طرف سے اس مقصد کے لیے کھولا گیا ہو کہ کارڈممبر

’’کارڈممبر‘‘ سے مراد وہ اصل شخص ہے، ماسوائے ضمنی کارڈممبر کے، جسے کارڈ جاری کیا گیا ہو اور جس کے لیے سب سے پہلے بینک کی جانب سے کارڈ اکاؤنٹ کھولا گیا ہو۔

’’کیش ایڈوانس‘‘ سے مراد وہ کوئی بھی رقم ہے جو بینک، شریک بینک یا متعلقہ سکیم کے لوگو والے اے ٹی ایم کے ذریعے کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر کو نقد یا ادائیگ کی کسی اور شمل میں فراہم کیا جائے۔

’’کارڈ ٹرانزیکشن‘‘ سے مراد کوئی بھی نقد ایڈوانس یا وہ رقم ہے جو بینک یا کسی بھی تاجر کی جانب سے کسی بھی سامان، سروسز، فوائد یا ریزرویشن کے لیے وصول کی جائے، جو کارڈ کے استعمال یا کارڈممبر یا PIN یا TIN کے ذریعے؛ یا کسی اور طریقے سے کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر کے ذریعے حاصل کی گئی ہو، بشمول (لیکن اس تک محدود نہیں) بذریعہ ڈاک، فیکس یا ریزرویشن جو کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر کی جانب سے مجاز یا بظاہر مجاز قرار دی گئی ہو، خواہ فروخت یا کیش ایڈوانس یا کوئی اور واؤچر یا فارم جس پر کارڈممبر کے دستخط ہوں یا نہ ہوں۔

’’چارجز‘‘ سے مراد تمام اور کسی بھی خریداری پر چارج شدہ رقم اور وہ تمام رقوم ہیں جو کارڈممبر اور حسبِ اطلاق ضمنی کارڈممبر پر واجب الادا ہوں، جو کارڈ کے اجراء یا استعمال سے پیدا اور/ یا کارڈممبر یا PIN یا TIN کے استعمال کے ذریعے کی گئی تمام یا کسی بھی خریداریوں سے متعلق ہوں اور اس میں بلاتجدید تمام کارڈ ٹرانزیکشنز، اخراجات اور ان سے متعلق ادائیگیاں شامل ہوں۔

’’کریڈٹ کی حد‘‘ سے مراد کارڈ اکاؤنٹ میں بینک کی طرف سے مجوزہ زیادہ سے زیادہ بقایا رقم ہے اور جس کی اطلاع وقتاً فوقتاً کارڈ ہولڈر کو دی جاتی ہے۔

’’معیاد ختم ہونے کی تاریخ‘‘ سے مراد وہ تاریخ ہے جو بینک کی طرف سے کارڈ پر درج کی گئی ہو۔

’’واجبات‘‘ سے مراد وہ تمام رقوم ہیں جو کارڈممبر پر بینک کے حق میں واجب الادا ہوں (ماسوائے چارجز کے) جن میں ہر قسم کے ایکسچینج یا دیگر پریمیئم، فیس، درآمدی ڈیوٹیاں، کسی بھی قسم اور/ یا رقوم کی لیویز جیسا کہ کم از کم ادائیگی کی فیس، تاخیر سے ادائیگی کی فیس، نقد رقم کی پیشگی وصولی کی فیس، اسٹیمپ ڈیوٹی، کیس رقوم یا کریڈٹ یا فنانس کی فراہمی پر ایکسائز یا دیگر ٹیکسز، یا بینک کو ہونے والے نقصانات (اگر کوئی ہو) شامل ہیں، جو کسی سرکاری اقدام یا پالیسی کے نتیجے میں پیدا ہوں جو کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر کے غیر ملکی کرنسی کے چارجز کی واپسی میں رکاوٹ بنیں، نیز بلاتجدید جرمانے، اخراجات، نقصانات (متعین شدہ یا دیگر) اور قانونی اخراجات و ادائیگیاں اور/ یا اس کے نفاذ کے سلسلے میں عائد یا خرچ ہوں۔

’’مرچنٹ‘‘ سے مراد وہ تمام پرچون اور سروس فراہم کرنے والے ادارے ہیں جنہوں نے سامان، سروسز کی ادائیگی یا ریزرویشن کے لیے کریڈٹ کارڈ قبول کرنے کا تحریری معاہدہ کر رکھا ہو۔

’’کم از کم ادائیگی کی رقم‘‘ سے مراد یا تو بقایا رقم کا 5% ہے کم از کم ادائیگی کی وہ رقم ہے جو بینک اطلاق شدہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں مقرر کرے۔

''اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ'' سے مراد بینک کا ماہانہ یا دیگر وقتی (متواتر) اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ ہے جو موجودہ رقم کی تفصیلات بتانے کے لیے کارڈ ممبر کو بھیجا جاتا ہے۔

''ضمنی کارڈ'' سے مراد وہ کارڈ ہے جو کارڈ ممبر کی درخواست پر ضمنی کارڈ ممبر کو بینک کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے۔

''ضمنی کارڈ ممبر'' سے مراد وہ شخص ہے جسے کارڈ ممبر کی درخواست پر بینک کی طرف سے ضمنی کارڈ جاری کیا گیا ہو۔

''شرائط وضوابط'' سے مراد اس میں بیان کردہ شرائط وضوابط ہیں (اور دی گئی شق 14.1 کے مطابق اس میں کی گئی کوئی ترمیم/ تبدیلی)، اور جس کے مطابق کارڈ ممبر کی درخواست منظور کی جاتی ہے۔

''قابلِ قبولیت کی تاریخ'' سے مراد بینک کی طرف سے کارڈ پر درج کردہ تاریخ ہے۔

1- کارڈ کی وصولی/ فعالیت

کارڈ، کارڈ ممبر خود وصول کر سکتا ہے یا بینک کی صوابدید پر کارڈ ممبر کو کوریئر کے ذریعے بھیجا جا سکتا ہے (ان شرائط کے تحت جو بینک مقرر کرے یا کر سکتا ہو)۔ کارڈ کو کوریئر کے ذریعے بھیجے جانے کی صورت میں اس کا تمام تر رسک کارڈ ممبر کا ہوگا۔ اس کے بعد تمام تجدید شدہ یا تبدیل شدہ کارڈ، کارڈ ممبر کے آخری بتائے گئے بلنگ ایڈریس پر کوریئر کے ذریعے بھیجے جائیں گے، اس کا رسک بھی مکمل طور پر کارڈ ممبر پر ہوگا۔

1.1- کارڈ ممبر اور/ یا ضمنی کارڈ ممبر کو چاہیے کہ کارڈ موصول ہوتے ہی فوراً دستخط کے لیے مختص جگہ پر کارڈ پر دستخط کریں۔

1.2- فون پر کارڈ ایکٹیویشن کے علاوہ، بینک اپنی صوابدید پر کارڈ ممبر/ ضمنی کارڈ ممبر سے یہ تقاضا بھی کر سکتا ہے کہ کارڈ وصول ہونے پر منسلک پرچی پر دستخط کر کے اسے واپس بھیجیں تاکہ تحریری طور پر کارڈ ایکٹیویشن پر رضامندی ظاہر کی جا سکے۔

1.3- کارڈ ممبر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہر ضمنی کارڈ ممبر ان شرائط وضوابط (اور ان میں ہونے والی کسی بھی تبدیلی) کو پڑھے اور سمجھے کیونکہ ضمنی کارڈ ممبر کے ضمنی کارڈ کے استعمال کے لیے اور اس کے نتیجے میں کارڈ اکاؤنٹ پر ہونے والے تمام چارجز کی ذمہ داری کارڈ ممبر پر ہوگی۔

1.4- کارڈ ممبر کارڈ کی محفوظ تحویل کا ذمہ دار ہوگا اور ضمنی کارڈ کے معاملے میں بھی یہی ذمہ داری ہوگی۔ کارڈ کے گم ہو جانے، چوری ہو جانے اور کسی بھی طریقے سے کسی بھی غیر مجاز شخص کے ذریعے کارڈ کے استعمال کی صورت میں، شرائط وضوابط کے تحت اس کی مکمل ذمہ داری کارڈ ممبر پر ہوگی اور مذکورہ حالات کے باعث ہونے والے تمام چارجز کی ادائیگی کارڈ ممبر کی ذمہ داری ہوگی سوائے اس کے کہ کارڈ ممبر/ ضمنی کارڈ ممبر کارڈ کے گم ہونے، چوری یا غیر مجاز استعمال کی فوری اطلاع بینک کو دے اور اس کے نتیجے میں بینک کارڈ اکاؤنٹ کو بند/ بلاک کر دے۔

2- کارڈ کے استعمال پر پابندی/ کارڈ ممبر کی تفصیلات

2.1- یہ کارڈ قابلِ منتقلی نہیں ہے اور کارڈ ممبر (یا کسی باقاعدہ ضمنی کارڈ ممبر) کے علاوہ کسی اور شخص کو کارڈ استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے اور نہ ہی کارڈ ممبر کسی اور شخص کو چارجز، کارڈ ٹرانزیکشن، شناخت یا کسی اور مقصد کے لیے کارڈ استعمال کرنے کی اجازت دے گا۔ کارڈ ممبر کارڈ پر درج معیاد یا اختتامی تاریخ سے پہلے یا بعد میں کارڈ استعمال نہیں کرے گا۔

2.2- کارڈ ممبر تمام چارجز اور ذمہ داریوں (بشمول ضمنی کارڈ ممبرز کے چارجز اور ذمہ داریاں) اور کسی بھی دیگر اخراجات کا مکمل طور پر ذمہ دار ہوگا، اور اس پر اتفاق کیا جاتا ہے کہ کارڈ صرف درج ذیل مقاصد کے لیے کارڈ ممبر (یا کسی مجاز ضمنی کارڈ ممبر) کے ذریعے استعمال کیا جا سکتا ہے:

a) بینک کی طرف سے منظور شدہ کارڈ ٹرانزیکشنز کے لیے؛

b) بینک یا کسی بھی مرچنٹ کی طرف سے وقتاً فوقتاً فراہم کی جانے والی سہولیات، فوائد اور خدمات حاصل کرنے کے لیے؛

c) بینک کی طرف سے اجازت شدہ کریڈٹ حد کے اندر، بشرطیکہ بینک کی پیشگی منظوری حاصل کی گئی ہو۔

2.3- اس کے باوجود کہ کارڈ ممبر کی کریڈٹ حد مکمل طور پر استعمال نہ ہوئی ہو، بینک کو مکمل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی وقت اور بغیر پیشگی اطلاع اور کوئی وجہ بتائے بغیر اور کارڈ ممبر، ضمنی کارڈ ممبر یا کسی دوسرے فریق کو کسی ذمہ داری کے بغیر، کارڈ ممبر یا ضمنی کارڈ ممبر کے کارڈ استعمال کرنے کے حق کو واپس لے یا محدود کرے یا کسی بھی کارڈ ٹرانزیکشن کی اجازت دینے سے انکار کر دے۔

2.4- کارڈ ممبر اور ضمنی کارڈ ممبر بالترتیب بینک کو کارڈ درخواست فارم میں دی گئی کسی بھی معلومات یا دیگر فراہم کردہ معلومات میں کسی بھی تبدیلی یا متوقع تبدیلی کی اطلاع دیں گے (بشمول نام کی تبدیلی) اور بینک کی درخواست پر کسی بھی وقت مزید معلومات یا تفصیلات فراہم کرنے پر رضامند ہوں گے۔

2.5- کارڈ ہر وقت بینک اور کارڈ ممبر کی ملکیت رہے گا اور بینک کے طلب کرنے پر کارڈ ممبر فوراً کارڈ واپس کرنے کا پابند ہوگا۔ کارڈ ممبر اتفاق کرتا ہے کہ وہ کارڈ کے استعمال سے متعلق تمام دیگر شرائط وضوابط، سہولیات یا فوائد جو وقتاً فوقتاً کارڈ کے ساتھ فراہم کیے جائیں اور ان میں ہونے والی کسی بھی قسم کی تبدیلی یا ترمیم کا پابند ہوگا جو بینک اپنی صوابدید پر وقتاً فوقتاً نافذ کر سکتا ہے۔

2.6- مرچنٹ کے قبول کرنے سے پہلے، کارڈ ٹرانزیکشنز کا، بینک سے منظور ہونا ضروری ہے۔ بینک کسی بھی کارڈ ٹرانزیکشن کی اجازت کو بغیر وجہ بتائے یا پیشگی اطلاع کے، انکار کر سکتا ہے چاہے کارڈ اکاؤنٹ ڈیفالٹ میں نہ ہو۔ کسی کارڈ ٹرانزیکشن کی اجازت نہ دینے کے نتیجے میں ہونے والے نقصان یا خرابی کے لیے بینک، کارڈ ممبر، ضمنی کارڈ ممبر یا کسی اور کے سامنے جوابدہ نہیں ہوگا۔

3- کارڈ اکاؤنٹ

3.1- بینک کارڈ ممبر اور ضمنی کارڈ ممبر کے اکاؤنٹ سے متعلق تمام چارجز اور واجبات اور کوئی بھی دیگر اخراجات کارڈ اکاؤنٹ سے منہا کرے گا۔ اس میں وہ تمام نقصانات یا خسارے بھی شامل ہیں جو کارڈ کے اجراء یا استعمال، کارڈ ممبر اور/ یا ضمنی کارڈ ممبر کی وجہ سے ان شرائط وضوابط کی خلاف ورزی یا کسی بھی ضمانت/ تلافی کے نتیجے میں بینک کو برداشت کرنے پڑیں۔

3.2- بینک کارڈ ٹرانزیکشنز کے نتیجے میں ہونے والے تمام غیر ملکی ڈالر چارجز (روپے کے چارجز کے علاوہ) کو امریکی ڈالر میں اس شرح تبادلہ پر تبدیل کرے گا جو بین الاقوامی کارڈ اسکیم یا بینک اس مقصد کے لیے لاگو کرے اور یہ شرح بینک کے لاگو قواعد یا معمول کے کاروباری طریقہ کار کے مطابق اور کارڈ ممبر اور ضمنی کارڈ ممبر بینک کی طرف سے لاگو اس شرح تبادلہ پر اعتراض یا تنازع کا حق چھوڑتے ہیں۔

3.3- بینک تمام اصل اور/ یا تبدیل شدہ امریکی ڈالر چارجز (یعنی وہ غیر ملکی ڈالر چارجز جو شق 4.2 کے تحت امریکی ڈالر میں تبدیل کیے گئے ہوں) جو کارڈ ممبر اور ضمنی کارڈ ممبر کے چارجز اور کارڈ ٹرانزیکشنز سے متعلقہ یا اس سے پیدا ہوں کو روپے میں اس شرح تبادلہ پر تبدیل کرے گا جو بینک کے قواعد کے مطابق ہوں یا اگر ایسے قواعد موجود نہ ہوں تو بینک کے معمول کے کاروباری طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

3.4- کارڈ ممبر اس بات کا مکمل طور پر ذمہ دار ہوگا کہ وہ بینک کی جانب سے کارڈ اکاؤنٹ سے منہا کی گئی تمام رقوم ادا کرے (جیسا کہ شق 4 اور 5 میں مزید وضاحت کی گئی ہے)۔

3.5- کارڈ ممبر نا قابل واپسی طور پر بینک کو اختیار دیتا ہے کہ وہ جیسا مناسب سمجھے ایسے روپے اور/ یا غیر ملکی کرنسی کے اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) کھولے اور کارڈ ممبر اس بات پر اتفاق کرتا ہے کہ بینک اس کے نام پر کھولے گئے کسی بھی روپے یا غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ کے سلسلے میں ایسا کرسکتا ہے، کہ

a) کارڈ ممبر اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کی وصولی پر، اکاؤنٹ کھولنے کی غیر ملکی کرنسی کی ایسی ابتدائی رقم جمع کروائے گا جیسا کہ بینک کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کی جاتی ہے۔

b) اس کے حوالے سے کوئی چیک بک جاری نہیں کی جائے گی اور کارڈ ممبر اس اکاؤنٹ میں موجود کسی بھی کریڈٹ بیلنس کی رقم نکلوانے کا حقدار نہیں ہوگا لیکن ایسی کوئی بھی کریڈٹ بیلنس (شق 6 میں حوالہ شدہ ابتدائی اکاؤنٹ کھولنے کی حد کے علاوہ) آئندہ بلنگ ادوار کے دوران کارڈ ممبر کے واجب الادا بقایا جات ادا کرنے کے لیے لاگو کیا جائے گا۔

c) روپے یا غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ میں کسی بھی وقت موجود کسی بھی کریڈٹ بیلنس پر کسی قسم کا نفع یا منافع ادا نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی وہ حاصل ہوگا۔

d) بینک اپنی صوابدید پر کسی بھی وقت اس قسم کے کسی بھی اکاؤنٹ کے حوالے سے اپنی مکمل ذمہ داری ختم کرسکتا ہے اور اس مقصد کے لیے کارڈ ممبر کو فائل پر موجود پتے پر اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) کی کرنسی میں ایک ڈرافٹ ارسال کرے گا جو بینک پر بطور نکلوانے والے کے اور بغیر کسی رجوع کے ہوگا اور کارڈ ممبر کی ہدایت پر قابل ادا ہوگا جس میں اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) میں موجود کریڈٹ بیلنس کی رقم سے وہ تمام دعوے منہا کردیئے جائیں گے جو بینک کو ایسی رقوم پر حاصل ہو سکتے ہیں۔

e) غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ میں موجود تمام رقوم (بینک کے ذمے واجب الادا رقوم منہا کرنے کے بعد) صرف بینک کو قابل ادا ہوں گی اور یہ پاکستان میں وقتاً فوقتاً نافذ العمل قوانین کے تحت ہوں گی اور ان کے مطابق ہی چلائی جائیں گی۔ یہاں ''قوانین'' سے مراد بینک دولت پاکستان کی طرف سے جاری کردہ سرکلرز، نوٹیفیکیشنز، ضوابط اور احکامات شامل ہیں۔ اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) میں موجود کسی بھی کریڈٹ بیلنس کو نہ ہی برطانیہ کے ڈپازٹ پروٹیکشن سکیم (DPS) کے تحت بیمہ حاصل ہے، نہ ہی امریکہ کے فیڈرل ڈپازٹ انشورنس کارپوریشن (FDIC) یا پاکستان سے باہر کسی اور ادارے یا کمپنی کی جانب سے بیمہ حاصل ہے۔

3.6- کارڈ ممبر کی جانب سے کھولے گئے تمام اکاؤنٹس ان شرائط وضوابط اور شیڈول آف چارجز اور ان میں وقتاً فوقتاً کی جانے والی کسی بھی ترمیم کے تابع ہوں گے۔

3.7- کارڈ ممبر اس کے ذریعے ناقابلِ تنسیخ طور پر بینک کو اختیار دیتا ہے کہ وہ کارڈ ممبر کے روپے کے کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ سے رقم منہا کرے تاکہ کارڈ ممبر کی جانب سے غیر ملکی کرنسی کے نوٹس یا دیگر مجاز ذرائع کی خریداری، ترسیلاتِ زر کے لیے، یا کارڈ ممبر کی جانب سے کسی منی ایکسچینجر کو اسی ترسیلاتِ زر کرنے کی ہدایت دینے کے لیے اجازت دی جاسکے اور اس کے عوض کارڈ ممبر کے اکاؤنٹ سے مساوی روپے کی رقم بمعہ تمام قابلِ اطلاق اخراجات جیسا کہ بینک دولت پاکستان کی اجازت ہو، منہا کی جائے تاکہ غیر ملکی کرنسی کے واجبات/ بقایا جات کی ادائیگی کی جاسکے۔ اس سلسلے میں کارڈ ممبر ناقابلِ تنسیخ طور پر بینک کو اختیار دیتا ہے کہ وہ مجاز منی چینجرز یا قانون کے مطابق اجازت یافتہ مساوی کرنسی ایکسچینج ذرائع کے ذریعے غیر ملکی کرنسی (ذرائع/ نقدی) خریدے یا خریداری کی ہدایت دے، اور اس کے مطابق کارڈ ممبر کے متعلقہ مقامی کرنسی اکاؤنٹ کو (کارڈ ممبر کے مکمل رسک، لاگت اور خرچ پر) منہا کرے تاکہ روپے اور غیر روپے کے تمام بقایا چارجز، ذمہ داریاں اور اس سے متعلق تمام اخراجات وصول کیے جاسکیں۔ کارڈ ممبر مزید ناقابلِ تنسیخ طور پر بینک کو اختیار دیتا ہے کہ وہ غیر ملکی کرنسی ہینڈلنگ کے لیے ایک ہینڈلنگ فیس بھی اس کے روپے اکاؤنٹ سے منہا کرے، جیسے بینک مناسب سمجھے اور ایسی غیر ملکی کرنسی ہینڈلنگ کے لیے وقتاً فوقتاً عائد کرسکتا ہے۔ یہ اضافی شق 3.7 استعمال کی موجودہ شرط کے علاوہ ہوگی اور اس میں کمی نہیں ہوگی۔ اس نئی شامل شدہ شق 4.6 اور کسی دوسری شق کے درمیان اختلاف کی صورت میں، یہ شق 3.7 غالب ہوگی۔

4- **ادائیگی**

4.1- بینک ہر ماہ کارڈ ممبر کو اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ ارسال کرے گا اور کارڈ ممبر ادائیگی کی مقررہ تاریخ تک اس میں درج کم از کم ادائیگی کی رقم ادا کرے گا۔ اگر کسی وجہ سے بینک اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ بھیجنے سے قاصر ہو تو ان شرائط وضوابط کے تحت بینک کی طرف کارڈ ممبر کی ذمہ داریاں ختم نہیں ہوں گی اور تمام قابل اطلاق چارجز اور واجبات، اور دیگر اخراجات جو ان شرائط وضوابط کے تحت اور شیڈول آف چارجز کے مطابق قابل ادائیگی ہوں جاری رہیں گے۔ ادائیگی کی تاریخ کے تعین اور حساب کے مقصد کے لیے بینک ہر ماہ ایک تاریخ کو ادائیگی کی مقررہ تاریخ کے طور پر منتخب کرسکتا ہے۔

4.2- بینک شیڈول آف چارجز کے مطابق کارڈ ممبر سے چپ مینٹیننس فیس وصول کرے گا اور اسے کارڈ اکاؤنٹ سے منہا کرے گا جسے بینک کی طرف سے تبدیل کیا جاسکتا ہے اور اسی کی اطلاع کارڈ ممبر کو دی جائے گی۔ کارڈ ممبر تسلیم کرتا ہے کہ بینک قابلِ اطلاق چارجز میں تبدیلی کرسکتا ہے اور اگر اطلاع ملنے کے بعد بھی کارڈ ممبر کارڈ کا استعمال جاری رکھتا ہے تو یہ سمجھا جائے گا کہ کارڈ ممبر نے ترمیم شدہ اور مطلع کردہ شیڈول آف چارجز کو غیر مشروط تسلیم اور قبول کرلیا ہے۔

4.3- اگر کیش ایڈوانس کے لیے مطلوبہ سروس فیس اور دیگر فیسوں کی وصولی کے مطابق جو شق 5.2 کے تحت متعلقہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کی مدت کے لیے قابل ادائیگی ہو، کارڈ ممبر ادائیگی کی مقررہ تاریخ تک یا اس سے پہلے کارڈ اکاؤنٹ میں موجود بقایا رقم کی مکمل ادائیگی کردیتا ہے، تو بینک کو سروس فیس وصول نہیں کرے گا۔

4.4- اگر کارڈ ممبر مقررہ ادائیگی کی تاریخ تک یا اس سے پہلے کم از کم ادائیگی کی رقم ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو بقایا واجب الادا رقوم میں اضافے کے علاوہ، کارڈ ممبر ایس او بی سی (SOBC) کے مطابق ادائیگی کرنے پر رضامند ہوگا۔ یہ تمام دیگر قابل اطلاق چارجز کے علاوہ ہوگا۔

4.5- اگر کارڈ ممبر کسی سابقہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں درج کم از کم ادائیگی کی رقم مقررہ ادائیگی کی تاریخ تک ادا نہیں کرتا، تو بینک کے حقوق اور قانونی چارہ جوئی پر اثر انداز ہوئے بغیر، کارڈ ممبر بینک کو موجودہ اسٹیٹمنٹ آف

اکاؤنٹ کے لیے قابلِ اطلاق کم ازکم ادائیگی کی رقم کے علاوہ سابقہ ادوار کی بقایا کم ازکم ادائیگیاں، تاخیر سے کی گئی ادائیگیاں، کیش ایڈوانس یا اس سے متعلق دیگر فیسیں اور تمام دیگر قابلِ اطلاق اخراجات ورقوم موجود اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں درج ادائیگی کی تاریخ تک ادا کرے گا۔ اگر کارڈممبر بینک کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کریڈٹ کی حد سے تجاوز کرتا ہے تو کارڈممبر مطالبہ کیے جانے پر کریڈٹ کی حد سے تجاوز اس غیر مجاز زائد رقم کے ساتھ اس سے متعلق تمام اخراجات اور رقوم ادا کرے گا۔

4.6- کارڈممبر کی جانب سے کی جانے والی تمام ادائیگیاں پاکستانی روپے میں ہوں گی۔ اسی کے مطابق کارڈممبر کی جانب سے قابل ادا غیر ملکی کرنسی کے چارجز کے لیے، کارڈممبر اس امر کی ناقابلِ واپسی اجازت دیتا/ دیتی ہے کہ بینک اس مقصد کے لیے کارڈممبر کے بینک کے پاس برقرار غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ سے رقم منہا کرے اور اس میں موجود رقوم کو استعمال کرے اور/ یا ایسا کوئی بھی اقدام کرے جو بینک ضروری یا مناسب سمجھے تاکہ اس اکاؤنٹ سے کارڈممبر کی طرف سے اور اس کے لیے غیر ملکی کرنسی کی خریداری مجاز منی چینجر اور/ یا غیر ملکی زرمبادلہ بیئرر سرٹیفکیٹس اور/ یا قانون کے مطابق اجازت یافتہ مساوی زرمبادلہ کے ذرائع کے ذریعے کی جاسکے، اور اس کے مطابق کارڈممبر متعلقہ مقامی کرنسی اکاؤنٹ جو شق 3.5 کے تحت یا بصورتِ دیگر (کارڈممبر کے اپنے رسک، لاگت اور اخراجات پر) کھولا گیا ہو، سے منہا کیا جاسکے، تاکہ تمام واجب الادا غیر ملکی (غیر روپیہ) چارجز اور واجبات کے ساتھ ساتھ اس سے متعلق تمام اخراجات اور لاگت کی وصولی کی جاسکے۔ اگر کسی بھی وقت حکومت پاکستان مجاز منی چینجرز کی خدمات کے ذریعے غیر ملکی زرمبادلہ کے بیئرر سرٹیفکیٹس کے ذریعے روپے کی مسلسل تبدیلی کی اجازت دینے سے انکار کردے تو کارڈممبر اس بات پر رضامند ہوتا/ ہوتی ہے کہ تمام غیر روپیہ چارجز کی ادائیگی روپے میں اس شرح مبادلہ پر کرے جو بینک اس مقصد کے لیے مقرر کرے گا۔

4.7- بینک ایس او بی سی کے مطابق کارڈممبر سے ہینڈلنگ فیس وصول کرے گا اور کارڈ اکاؤنٹ سے منہا کرے گا، اگر کارڈممبر یا ضمنی کارڈممبر یا کسی اور فریق کی جانب سے بینک کو موجودہ یا کسی اور اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کی ادائیگی کے لیے دیا گیا کوئی چیک یا دیگر ادائیگی کا حکم کسی بھی وجہ سے ادا نہ ہوسکے۔ تاہم کارڈممبر کی جانب سے ہینڈلنگ فیس کی ادائیگی، اس کی طرف سے جاری کردہ چیک کی ادائیگی نہ ہونے (نامنظور ہونے) کے حوالے سے قانون کے تحت عائد ذمہ داری سے اسے بری نہیں کرے گی، جیسا کہ شق 4.15 میں بتایا گیا ہے۔

4.8- بینک کارڈممبر سے ہونے والی تمام ادائیگیاں، پچھلی یا موجودہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں موجود غیر ادا شدہ فیسوں، نقد پیشگی (کیش ایڈوانس)، چارجز، ذمہ داریوں اور دیگر اخراجات ولاگت کی ادائیگی کے لیے اس ترجیحی ترتیب میں استعمال کرسکتا ہے جو بینک مناسب سمجھے۔

4.9- کارڈممبر کے خلاف بینک کے حقوق متاثر، محدود یا مجروح نہیں ہوں گے اور بینک کو قابل ادا رقوم خواہ وہ حقیقی ہوں یا مشروط، کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر کی وفات، دیوالیہ پن یا ذہنی عدم صحت کی صورت میں فوری طور پر واجب الادا ہوجائیں گی، اس صورت میں کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر کے تمام کارڈز فوراً غیر موثر ہوجائیں گے اور ان کے ورثاء، ایگزیکیوٹرز، وصول کنندہ وغیرہ بینک کو تمام کارڈز آدھے کاٹ کر واپس کریں گے اور بینک کے مطلوبہ تمام واجبات کی ادائیگی کریں گے۔

4.10- بینک کو مکمل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنی مطلق صوابدید پر کسی بھی وقت، بغیر کسی وجہ یا پیشگی اطلاع کے، کارڈ کی واپسی اور/ یا کارڈ اکاؤنٹ کے تحت تمام بقایا رقوم کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کرے، اور اس سلسلے میں بینک پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوگی۔

4.11- بینک کسی کارڈ ٹرانزیکشن کے حوالے سے واپسی (ریفنڈ) کی رقم کارڈ اکاؤنٹ میں اپنی معمول کی پالیسی کے مطابق اسی وقت کریڈٹ کرے گا جب اور جیسے ہی بینک کو پاکستان میں وہ ریفنڈ موصول ہوگا۔ کارڈ اکاؤنٹ میں کسی بھی قسم کی واپسی، ادائیگی یا کریڈٹ، کارڈممبر کو منتقل نہیں کی جائے گی جب تک کہ بینک کی طرف سے جو فیصلہ لیا جائے لیکن کارڈممبر کے چارجز یا دیگر عائد واجبات میں کمی کے لیے استعمال کی جائے گی اور کارڈ اکاؤنٹ سے منہا کی جائے گی۔

4.12- اگر کارڈممبر کے اثاثوں پر ضبطی کا حکم جاری ہوجائے، دیوالیہ پن یا وفات واقع ہوجائے، یا بینک کے مطالبے پر، یا کسی بھی وجہ سے، یا ان شرائط وضوابط کی خلاف ورزی کی صورت میں، کارڈممبر اپنی تمام بقایا رقوم فوری طور پر ادا کرنے کا پابند ہوگا/ ہوگی۔ یہ ذمہ داری بغیر کسی اعتراض یا چیلنج کے کارڈممبر کے ورثاء اور جانشینوں پر بھی لاگو ہوگی۔

4.13- اگر کسی غیر ملکی ایئرلائن کے ٹکٹ کی خریدار کی ادائیگی کارڈ کے ذریعے کی جائے، تو ایئرلائن کی جانب سے وصول کی گئی رقم کو غیر ملکی کرنسی کی ٹرانزیکشن تصور کیا جائے گا۔ ایئرلائن کی جانب سے غیر ملکی کرنسی میں بل کی گئی رقم، بینک کے تمام قابلِ اطلاق قواعد وطریقہ کار کے تحت، غیر ملکی کرنسی کو پاکستانی روپے میں تبدیل کرنے کے تابع ہوگی، اور یہ تبدیلی اس شرح مبادلہ پر کی جائے گی جو بینک اس وقت استعمال کر رہا ہوگا۔

4.14- ان شرائط وضوابط میں موجود کسی بھی بات کے باوجود، درج ذیل صورتوں میں ادائیگی کو غیر منظور کرنا تصور کیا جائے گا:

(a) بینک کارڈممبر کی جانب سے یا اس کے لیے کوئی چیک، ڈرافٹ یا دیگر ادائیگی کے ذرائع وصول کرتا ہے جو کہ مکمل طور پر ادا نہیں کیا گیا ہو؛ یا

(b) کارڈممبر اکاؤنٹس کے ذریعے بینک کی ادائیگی کرتا ہے جیسا کہ اوپر دی گئی شق 4.5 میں فراہم کیا گیا ہے اور ناکافی رقوم کی وجہ سے مذکورہ ڈیبٹ مکمل طور پر ادا نہیں کیا جاتا۔

ہر غیر منظور شدہ ادائیگی کے لیے، کارڈممبر بینک کو درج ذیل ادا کرنے کا پابند ہوگا:

(a) غیر منظور شدہ رقم؛

(b) غیر منظور شدہ ادائیگی/ واپس آنے والے چیک کی فیس، جیسا کی بینک وقتاً فوقتاً مقرر کرے اور کارڈممبر کو مطلع کرے، ایسی فیس کی ادائیگی، قانون کے تحت غیر منظور شدہ چیک کے حوالے سے کارڈممبر کی ذمہ داری کو ختم نہیں کرے گی۔

(c) بینک کے وہ معقول وصولی اخراجات اور قانونی فیسیں جو قانون کے مطابق بینک نے برداشت کی ہوں۔

(d) اگر کارڈممبر کو بینک کی جانب سے اطلاع کردہ کسی قابل ادائیگی رقم کے بارے میں کوئی سوال ہو، تو کارڈممبر کو اس اطلاع کے تین ((3 دن کے اندر تحریری طور پر بینک سے رابطہ کرنا چاہیے۔ تمام سوالات کا جواب بینک سوال موصول ہونے کی تاریخ سے پانچ ((5 کاروباری دنوں کے اندر دے گا۔

4.15- کارڈممبر اس بات کو تسلیم کرتا/ کرتی ہے کہ بینک شیڈول آف چارجز میں درج قابلِ اطلاق چارجز میں تبدیلی کرسکتا ہے اور اس کی اطلاع کارڈممبر کو کسی بھی مناسب طریقے سے دے سکتا ہے اور مزید یہ کہ اگر ایسی اطلاع موصول ہونے کے بعد بھی کارڈممبر کارڈ کا استعمال جاری رکھتا ہے، تو یہ تصور کیا جائے گا کہ کارڈممبر نے ترمیم شدہ اور مطلع شدہ شیڈول آف چارجز کو غیر مشروط تسلیم اور منظور کرلیا ہے۔

-5 کیش ایڈوانس

-5.1 اگر بینک منظوری دے تو کارڈممبر بذریعہ کارڈ بینک کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ کیش ایڈوانس حد تک، شریک بینکوں کے کاؤنٹرز یا اے ٹی ایمز سے نقد رقم حاصل کر سکتا ہے۔

-5.2 بینک ہر کیش ایڈوانس پر، کیش ایڈوانس کی تاریخ سے مکمل ادائیگی کی تاریخ تک ایس او بی سی کے مطابق ماہانہ فنانشل چارجز کی شرح پر سروس فیس وصول کرے گا۔ اس کے علاوہ، کارڈممبر ہر ٹرانزیکشن پر کیش ایڈوانس فیس ادا کرنے کا پابند ہوگا، جیسا کہ ایس او بی سی میں درج ہے۔ چاہے یہ رقم بینک یا کسی دوسرے شریک بینک یا فنانشل ادارے یا اے ٹی ایم سے جو کارڈ قبول کرتا ہو، سے حاصل کی جائے۔

-6 ضمانت (سیکیورٹی)

-6.1 کارڈممبر بینک کے حق میں بطور مسلسل ضمانت اپنے تمام موجودہ اور آئندہ گھریلو سامان کو رہن رکھتا ہے، تاکہ کارڈممبر پر عائد تمام چارجز، واجبات اور دیگر واجب الادا رقوم کی ادائیگی یقینی بنائی جا سکے، اس میں بلا تجدید، صارف کا تمام پائیدار اور گھریلو فرنیچر اور ہر قسم کی فٹنگز، گھریلو اور دفتری ایپلائنسز، ساز و سامان جیسے ایئر کنڈیشنرز، ٹی وی، وی سی آر، ریفریجریٹرز، کمپیوٹرز، کاریں، موٹر گاریاں، نقد رقم، حصص (شیئرز) اور دیگر قیمتی اشیاء وغیرہ (رہن شدہ جائیداد) شامل ہیں اور اگر کارڈممبر ان شرائط وضوابط کے تحت بینک کو قابل ادا کسی بھی چارج اور/ یا واجبات اور/ یا رقم کی ادائیگی میں ناکام رہے تو بینک کو یہ حق ہوگا کہ وہ رہن شدہ جائیداد پر قبضہ کرے اور اسے نجی معاہدے یا عوامی نیلامی کے ذریعے فروخت کرے، اور یہ فروخت اس رقم یا قیمت پر کرے جو بینک اپنی صوابدید میں مناسب سمجھے۔ کارڈممبر بینک کو رہن کے نفاذ سے متعلق تمام اخراجات اور لاگت ادا کرنے کا پابند ہوگا، اور اگر فروخت کی رقم بینک کے تمام واجبات پورا کرنے کے لیے ناکافی ہو تو باقی ماندہ رقم کا بھی ذمہ دار ہوگا۔ کارڈممبر رہن شدہ جائیداد کی ضبطی اور/ یا فروخت سے پیدا ہونے والے کسی بھی نقصان، دعوے یا ہرجانے سے بینک کو بری الذمہ قرار دیتا ہے۔

-6.2 کارڈممبر ضمنی کارڈممبر کی جانب سے بینک کو قابل ادا تمام رقوم کے لیے بطور اصل مقروض مکمل ذمہ داری قبول کرتا ہے، جس میں ہر قسم کے چارجز، ذمہ داریاں اور وہ تمام دیگر اخراجات شامل ہیں جو ضمنی کارڈممبر پر بینک کے حق میں واجب الادا ہوں۔

-6.3 کارڈممبر بینک کو اختیار دیتا ہے کہ وہ فون کے ذریعے بینک کے مجاز نمائندے کو دی گئی زبانی ہدایات پر عمل کرے۔ بینک کو فون پر کارڈ نمبر کی شناخت کرنے کا مکمل حق حاصل ہوگا۔ بینک کی معیاری تصدیق کے بعد کی جانے والی تمام ٹرانزیکشنز کی ذمہ داری کارڈممبر پر ہوگی۔ مزید یہ کہ کارڈممبر اس بات سے بھی اتفاق کرتا ہے کہ مجاز نمائندے کے ساتھ ٹیلی فون پر ہونے والی پوری گفتگو، بینک کی صوابدید پر کسی بھی مقصد کے لیے ریکارڈ کی جا سکتی ہے۔

-7 ضمنی کارڈ

-7.1 بینک، کارڈممبر کی نامزدگی پر اور بینک کی منظوری سے، ایک یا زیادہ افراد کو ضمنی کارڈ جاری کر سکتا ہے۔ اگر کسی ضمنی کارڈممبر کو کارڈ جاری کیا جاتا ہے تو تمام چارجز، واجبات، دیگر اخراجات اور ذمہ داریاں (جو بنیادی یا ضمنی کارڈممبر کے ذمے ہوں) بطور اصل مقروض صرف کارڈممبر پر عائد ہوں گی۔ کارڈممبر کو دیا گیا کریڈٹ لمٹ ضمنی کارڈممبر کے کریڈٹ لمٹ کو بھی شامل کرتا ہے، اور کارڈممبر اور ضمنی کارڈممبر اس بات کی اجازت نہیں دیں گے کہ ان کے کارڈز کے ذریعے ہونے والے مجموعی چارجز مقررہ کریڈٹ لمٹ سے تجاوز کریں۔

-7.2 کارڈممبر کی جانب سے بینک کو کی گئی کوئی بھی ادائیگی، شق 5۔5 کے مطابق کارڈ اکاؤنٹ میں واجب الادا رقم کم کرنے کے لیے استعمال کی جائے گی، تاہم ادائیگی کے بعد اگر کارڈ اکاؤنٹ میں کوئی بقایا رقم باقی ہو تو اس کی ذمہ داری بدستور کارڈممبر پر رہے گی۔

-7.3 کارڈممبر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہر ضمنی کارڈممبر ان تمام چارجز اور شرائط وضوابط (اور ان میں ہونے والی کسی بھی تبدیلی) کو پڑھے اور سمجھے۔ تاہم یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اصولاً ضمنی کارڈممبر کے ضمنی کارڈ کے استعمال کی تمام ذمہ داری ان شرائط وضوابط کے مطابق کارڈممبر پر ہی عائد ہوگی، اور کارڈ اکاؤنٹ پر ہونے والے تمام چارجز کارڈممبر کی بنیادی ذمہ داری ہوں گے۔

-8 پن

-8.1 بینک کسی بھی بینک کاؤنٹر، اے ٹی ایم/ پی او ایس پر استعمال کے لیے کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر کو ایک پن جاری کر سکتا ہے، جو کارڈ کو منظور کرے گی۔

-8.2 پن بینک کی صوابدید پر بذریعہ ڈاک یا کسی اور طریقے سے کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر کو بھیجا جا سکتا ہے، اور اس کا رسک وصول کنندہ کا ہوگا۔

-8.3 کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر اس بات کو سمجھتے اور اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ وہ پن کسی کو ظاہر نہیں کریں گے اور اس کے افشا ہونے سے بچانے کے لیے ہر ممکن احتیاط کریں گے۔

-8.4 شق 10.2 کے مطابق، پن کے ذریعے ہونے والی تمام کارڈ ٹرانزیکشنز، چاہے کارڈممبر کو علم ہو یا نہ ہو، کی مکمل ذمہ داری کارڈممبر پر ہوگی۔

-9 ٹی آئی این

-9.1 بینک، کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر کو ٹی آئی این جاری کر سکتا ہے، جسے کارڈممبر تبدیل بھی کر سکتا ہے۔ کارڈممبر مکمل طور پر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ:

-9.2 ٹی آئی این بذریعہ ڈاک یا بینک کی صوابدید کے مطابق کسی اور ذریعے سے کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر کو بھیجا جا سکتا ہے جس کا رسک کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر پر ہوگا۔

-9.3 ٹی آئی این کی حفاظت مکمل طور پر کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر کی ذمہ داری ہے، اور کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر جان بوجھ کر یا انجانے میں ٹی آئی این کسی کو ظاہر نہیں کریں گے اور اس کے افشا ہونے سے بچنے کے لیے ہر احتیاط کریں گے۔

-9.4 شق 10.2 کے مطابق، ٹی آئی این کے ذریعے ہونے والی تمام کارڈ ٹرانزیکشنز، چاہے کارڈممبر یا ضمنی کارڈممبر کو علم ہو یا نہ ہو، کی مکمل ذمہ داری کارڈممبر پر ہوگی۔

-9.5 بینک پر یہ لازم نہیں کہ وہ کسی شخص کی شناخت یا اختیار کی تصدیق کرے یا کسی ٹرانزیکشن کی درستگی جانچے، بشرطیکہ ایسی ہدایات دینے والا شخص کارڈممبر یا ضمنی کارڈممبر کے نام سے بینک کو ٹی آئی این فراہم کرے۔ ایسے

ٹیلیفونک احکامات پر عمل کرنے کے نتیجے میں، چاہے اس وقت موجودہ حالات کچھ بھی ہوں، معاہدے کی نوعیت یا بینکنگ معاہدہ کچھ بھی ہو، بینک کسی بھی عمل کا ذمہ داری نہیں ہوگا۔

کارڈممبر اور ضمنی کارڈممبر اس کے ذریعے بینک کو ہر قسم کی ذمہ داری سے بری الذمہ قرار دیتے ہیں اور اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ وہ ایسے معاملات میں بینک کے خلاف کوئی دعویٰ یا کارروائی نہیں کریں گے، اگر بینک نے ایسے کسی عمل یا ٹرانزیکشن کی اجازت دی ہو یا اس پر عمل کیا ہو جہاں ہدایات دینے والے شخص نے کارڈممبر اور/ یا اضافی کارڈممبر کو الاٹ کردہ ٹی آئی این فراہم کیا ہو، چاہے وہ آن لائن ٹرانزیکشن ہی کیوں نہ ہو۔ کارڈممبر اور/ یا ضمنی کارڈممبر اس بات پر متفق ہیں کہ اگر ٹی آئی این کے استعمال کے نتیجے میں بینک کو کسی قسم کا نقصان، خرچ، ہرجانہ یا اخراجات (بشمول وکیل فیس) برداشت کرنا پڑے تو وہ اس کی مکمل تلافی کریں گے۔

10- **کارڈ کا گم ہونا، TIN/PIN کا افشا ہونا**

10.1- کارڈممبر اور سپلیمنٹری کارڈممبر اس بات کے پابند ہیں کہ وہ اپنے TIN/PIN کو کسی کے سامنے ظاہر نہیں کریں گے اور نہ ہی اسے غلط استعمال ہونے دیں گے۔ اگر کارڈ گم ہو جائے، چوری ہو جائے، یا TIN/PIN کسی تیسرے فریق (غیر متعلقہ شخص) کو معلوم ہو جائے، تو کارڈممبر یا سپلیمنٹری کارڈممبر پر لازم ہے کہ وہ فوری طور پر بینک کو تمام ضروری تفصیلات کے ساتھ مطلع کرے، جس میں کارڈ نمبر اور TIN/PIN کی معلومات شامل ہوں۔ بینک کو اس اطلاع کے تین دن کے اندر، کارڈممبر کارڈ کے گم ہونے، چوری ہونے یا افشا ہونے کی تحریری تصدیق بینک کو بھیجے گا، جس کے ساتھ پولیس رپورٹ کی کاپی (اگر بینک طلب کرے) اور دیگر متعلقہ تفصیلات منسلک ہوں گی۔

10.2- کارڈممبر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک کو تمام مجاز چارجز اور/ یا فراہم کردہ کیش ایڈوانسز (نقد رقم) وصول کرنے کا حق حاصل ہے۔ تاہم، کارڈ کے گم ہونے، چوری ہونے یا TIN/PIN کے افشا ہونے کی اطلاع اوپر دیے گئے طریقے کے مطابق بینک کو دینے کے بعد ہونے والی کسی بھی کارڈ ٹرانزیکشن کا ذمہ دار کارڈممبر نہیں ہوگا۔ یہ چھوٹ اس شرط پر ہے کہ کارڈ کا گم ہونا، چوری ہونا یا معلومات کا افشا ہونا کارڈممبر یا سپلیمنٹری کارڈممبر کی غفلت یا کوتاہی کا نتیجہ نہ ہو، اور کارڈممبر کی طرف سے شق 10.1 اور 10.2 کی تمام شرائط پوری کی گئی ہوں اور 10.3 پر کارڈممبر کی طرف سے عمل درآمد ہو چکا ہو۔

10.3- کارڈممبر کو ملنے والے کسی بھی کھوئے ہوئے یا چوری شدہ کارڈز کو بغیر کسی مزید استعمال کے فوری طور پر بینک کو واپس کر دیا جائے گا۔ کارڈممبر بینک کو کسی تیسرے فریق کی جانب سے افشاء کی اطلاع دینے کے بعد پن/ ٹین استعمال نہیں کرے گا۔

10.4- بینک اپنی مکمل صوابدید پر، ان شرائط وضوابط یا ایسی دیگر شرائط وضوابط پر جو بینک مناسب سمجھے، کسی بھی کھوئے ہوئے یا چوری شدہ کارڈ کے بدلے متبادل کارڈ جاری کر سکتا ہے۔

10.5- کارڈ نا قابلِ انتقال ہے اور کارڈممبر (یا کسی بھی با قاعدہ مجاز ضمنی کارڈممبر) کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو کارڈ چارجز اور/ یا کارڈ ٹرانزیکشنز یا شناخت کے لیے یا کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ کارڈممبر کارڈ کی میعاد شروع ہونے سے پہلے یا میعاد ختم ہونے کی تاریخ کے بعد کارڈ استعمال کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔ اس کلاز میں درج کسی بھی بات کے باوجود، اگر کارڈ یا کوئی سپلیمنٹری کارڈ کسی ایسے شخص کی طرف سے استعمال/ غلط استعمال کیا جاتا ہے جس نے کارڈممبر کی رضامندی سے اسے حاصل کیا ہو، تو اس کے نتیجے میں ہونے والے تمام نقصانات کا ذمہ دار مکمل طور پر کارڈممبر ہوگا (بشمول کارڈممبر یا سپلیمنٹری کارڈممبر کی اجازت کے بغیر نکلوائی گئی کوئی بھی رقم)۔

11- **انشورنس**

11.1- کارڈممبر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ ایک بار جب کارڈممبر کریڈٹ سیکیورٹی انشورنس اور بینک کی طرف سے کارڈممبر کو پیش کردہ کسی بھی دوسری انشورنس پالیسیوں/ انشورنس پیکجز کو حاصل کرنے کے لیے اپنی رضامندی دے دیتا ہے، بینک کی طرف سے اس سے متعلقہ/ قابلِ اطلاق تفصیلات کی وضاحت کے بعد، کارڈممبر ان سے متعلقہ انشورنس پالیسیوں/ انشورنس پیکجز کی شرائط کا پابند ہوگا، جنہیں کارڈممبر کی طرف سے چیلنج نہیں کیا جائے گا۔ کارڈممبر کو بینک کی جانب سے کارڈممبر کی درخواست پر انشورنس پالیسیوں/ انشورنس پیکجز کی ایک کاپی فراہم کی جا سکتی ہے۔ بینک کی جانب سے کارڈممبر کو پیش کردہ انشورنس پالیسیوں/ انشورنس پیکجز پر لاگو ہونے والے نرخ کارڈممبر کو فراہم کردہ شیڈول آف چارجز میں درج ہیں، جن میں بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً ترمیم/ تبدیلی کی جا سکتی ہے اور کارڈممبر کو مطلع کیا جائے گا۔

a) کریڈٹ سیکیورٹی انشورنس

b) ٹریول انشورنس؛

c) کامن کیریئر ایکسیڈنٹ انشورنس؛

d) لائف انشورنس؛

e) ایجوکیشن انشورنس۔

f) پرسنل ایکسیڈنٹل انشورنس

g) والٹ پروٹیکشن

اہلیت

11.2- تمام ایم سی بی ویزا بیسک کارڈممبرز جن کی عمریں ۰٦ سال سے کم ہیں وہ مذکورہ بالا انشورنس پالیسیوں کے تحت کور ہونے کے اہل ہیں۔ تاہم، وہ لوگ جو اپنی ۰٦ ویں سالگرہ سے پہلے اندراج شدہ ہیں وہ اپنی کوریج کی تجدید اپنی 65 ویں سالگرہ تک کروا سکتے ہیں۔ 65 سال کی عمر میں، انشورنس کور ختم ہو جائے گا اور کوئی فائدہ قابلِ ادائیگی نہیں ہوگا۔ اگر کارڈممبر نے اندراج کے وقت پہلے ہی 60 سال کی عمر مکمل کر لی ہو تو کوئی انشورنس موثر نہیں ہوگی۔ ان پیکجز کے تحت فوائد صرف ایم سی بی ویزا بیسک کارڈممبرز کو پیش کیے جائیں گے نہ کہ ضمنی کارڈممبرز کو (سوائے والٹ پروٹیکشن کے جہاں بیسک اور ضمنی کارڈممبرز دونوں شامل ہیں)۔

*اہلیت کا کوئی زیادہ سے زیادہ عمر کا معیار لاگو نہیں ہے

بینک کسی بھی وقت اور پیشگی اطلاع یا کارڈممبر کے تئیں ذمہ داری کے بغیر انشورنس کوریج کو منسوخ کرنے کا حقدار ہے اگر یہاں بیان کردہ اہلیت کا معیار پورا نہیں ہوتا ہے۔

12۔ خاتمہ

12.1۔ کارڈممبر کسی بھی وقت، بینک کو تحریری طور پر پیشگی اطلاع دے کر اور تمام کارڈز کو آدھا کاٹ کر بینک کو واپس کر کے کارڈ اکاؤنٹ بند کرنے اور تمام کارڈز کے استعمال کو ختم کرنے کے اپنے ارادے سے مطلع کر سکتا ہے۔ کارڈ اکاؤنٹ بینک کی طرف سے آدھے کٹے ہوئے تمام کارڈز کی وصولی اور بینک کو تمام چارجز اور واجبات اور کارڈ اکاؤنٹ سے متعلق تمام اخراجات کی مکمل ادائیگی کے بعد ہی بند کیا جائے گا۔

12.2۔ کارڈممبر کسی بھی وقت تحریری اطلاع دے کر اور متعلقہ سپلیمنٹری کارڈ کو آدھا کاٹ کر بینک کو واپس کر کے کسی بھی سپلیمنٹری کارڈ کا استعمال ختم کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں، کارڈممبر ان شرائط وضوابط کے مطابق بینک کو تمام چارجز اور واجبات اور اس سے متعلق دیگر تمام اخراجات کا ذمہ دار رہے گا، سوائے ان چارجز اور واجبات کے جو کارڈممبر اور دیگر سپلیمنٹری کارڈممبر (اگر کوئی ہو) کی طرف سے بینک کو کٹے ہوئے سپلیمنٹری کارڈ کی وصولی کے بعد کیے گئے ہوں۔ کارڈممبر یا کسی بھی سپلیمنٹری کارڈممبر کو جاری کردہ یا ان کی طرف سے جمع کیے گئے تمام کارڈز ہر وقت بینک کی ملکیت رہیں گے۔ بینک کسی بھی وقت، کسی بھی وجہ بتائے بغیر، کارڈممبر یا سپلیمنٹری کارڈممبر کو پیشگی اطلاع دیے بغیر یا دیے بغیر، تمام یا کسی بھی کارڈ (کارڈز) کو واپس منگوا اور منسوخ کر سکتا ہے۔ کارڈممبر اور سپلیمنٹری کارڈممبر ایسی واپسی اور منسوخی کے فوراً بعد، ایسے کارڈ (کارڈز) کو آدھا کاٹ کر بینک کو واپس کر دیں گے اور بینک کو تمام چارجز اور واجبات اور اس سے متعلقہ دیگر تمام اخراجات کی مکمل ادائیگی کریں گے۔

12.3۔ اگر تمام یا کسی بھی کارڈ (کارڈز) کا استعمال شق 12.1 یا شق 12.2 کے تحت ختم کر دیا جاتا ہے، تو کارڈممبر اور/ یا سپلیمنٹری کارڈممبر کے تمام چارجز اور واجبات، خواہ وہ اصل ہوں یا ممکنہ، فوری طور پر واجب الادا اور بینک کو قابلِ ادائیگی ہو جائیں گے۔

کارڈممبر بینک کو تمام چارجز اور واجبات کا مکمل طور پر ذمہ دار ہو گا جب تک کہ بینک کو تمام کارڈ (کارڈز) آدھے کٹے ہوئے موصول نہ ہو جائیں اور کارڈممبر اور/ یا سپلیمنٹری کارڈممبر کی طرف سے تمام بقایا چارجز اور واجبات اور اس سلسلے میں دیگر اخراجات کی مکمل ادائیگی نہ کر دی جائے۔ کارڈ (کارڈز) اور متعلقہ کارڈ اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) کے استعمال کے خاتمے کی صورت میں بینک کارڈممبر کو سالانہ رکنیت کی فیس یا اس کا کوئی حصہ واپس کرنے کا ذمہ دار نہیں ہو گا۔

12.4۔ کارڈممبر اس شق ۱۲ کے تحت کارڈ اور کارڈ اکاؤنٹ کو ختم کرے گا اگر وہ شرائط وضوابط میں سے کسی سے متفق نہیں ہے، اس شرط کے ساتھ کہ اس طرح کے خاتمے کے وقت تک واجب الادا تمام رقوم کارڈممبر کی جانب سے خاتمے سے قبل بینک کو ادا کی جائیں گی۔ تاہم، کسی بھی طریقے سے کارڈ کا مسلسل استعمال اس بات کی علامت سمجھا جائے گا کہ کارڈممبر شرائط وضوابط کو قبول کرتا ہے اور ان پر عمل درآمد کا پابند رہے گا۔

12.5۔ شرائط وضوابط اور لاگو قوانین کے تحت بینک کے حقوق پر اثر انداز ہوئے بغیر، اگر کارڈممبر کی جانب سے کسی کوتاہی کی وجہ سے کارڈ منسوخ یا ختم کیا جاتا ہے، تو ایسی صورت میں غیر استعمال شدہ ریوارڈ پوائنٹس بھی ختم کر دیے جائیں گے۔

12.6۔ اگر کارڈ ہولڈر کارڈ کی ادائیگی میں باقاعدہ ہے لیکن ایم سی بی سے حاصل کردہ کسی دوسری سہولت (مثلاً آٹو لون، پرسنل لون یا مارگیج لون) میں نادہندہ ہے، تو بینک کراس پروڈکٹ ڈیفالٹ کی بنیاد پر کریڈٹ کارڈ کے استعمال کو روکنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

13۔ استثنیٰ: اخراج

13.1۔ بینک کسی بھی قسم کے نقصان یا ہرجانے کا ذمہ دار نہیں ہو گا، چاہے وہ کارڈممبر یا سپلیمنٹری کارڈممبر کو کسی بھی طرح سے پیش آئے، جس کی وجہ بینک، کسی مرچنٹ، اے ٹی ایم یا کسی دوسرے فریق کی جانب سے کارڈ ٹرانزیکشن روکنا، کارڈ یا کارڈ نمبر قبول کرنے سے انکار، پن یا کریڈٹ لمٹ تک کیش ایڈوانس فراہم کرنے یا اسے بڑھانے سے انکار ہو۔ مزید یہ کہ، فون پر آن لائن ٹرانزیکشن کی سہولت کے تحت ٹی آئی این کا استعمال کرتے ہوئے یا کسی بھی طرح سے بینک کو دی گئی ہدایات پر عمل درآمد میں ناکامی یا تاخیر، یا ان شرائط وضوابط کے تحت کارڈممبر کی ہدایات پر عمل درآمد میں کسی بھی ناکامی یا تاخیر کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہو گا۔

13.2۔ بینک کسی بھی صورت میں کارڈ یا کارڈ نمبر کے استعمال سے بک کی گئی یا خریدی گئی اشیاء اور/ یا خدمات کے معیار، مقدار، کافی ہونے یا قبولیت، یا مرچنٹ کی جانب سے لگائے گئے کسی اضافی چارج، یا مرچنٹ کی جانب سے کسی ٹرانزیکشن کی خلاف ورزی یا عدم ادائیگی کا ذمہ دار نہیں ہے۔ کارڈممبر اور بینک یا کسی مرچنٹ یا کسی دوسرے شخص کے درمیان کسی بھی تنازعہ کی صورت میں، بینک کے تئیں کارڈممبر کی ذمہ داری کسی بھی طرح سے متاثر، کم یا معطل نہیں ہو گی، خواہ ایسا کسی تنازعہ، جوابی دعویٰ سیٹ آف کے حق کی وجہ سے ہو جو کارڈممبر اس مرچنٹ یا کسی دوسرے شخص کے خلاف رکھتا ہو۔

13.3۔ بینک کارڈممبر یا سپلیمنٹری کارڈممبر کو پہنچنے والے کسی بھی نوعیت کے نقصان یا ہرجانے کا کسی بھی طرح ذمہ دار نہیں ہے جو کسی اے ٹی ایم یا دیگر مشین، کمیونیکیشن سسٹم، ڈیٹا پروسیسنگ سسٹم یا ٹرانسمیشن لنکس میں خرابی یا رکاوٹ کی وجہ سے ہو، یا کسی صنعتی تنازعہ یا بینک کے کنٹرول سے باہر کسی دوسری وجہ سے پیش آئے۔

13.4۔ بینک کسی بھی ایسے مسئلے/ شکایت/ مطالبے/ دعوے/ نقصان اور/ یا ہرجانے کا ذمہ دار نہیں ہو گا جو کارڈ ہولڈر کو بینک کی جانب سے یا بینک کی طرف سے پیش کردہ کسی بھی فائدے/ سروس/ ریوارڈ کے سلسلے میں یا اس کے تعلق سے پیش آئے، جو بینک کے کسی کو- پارٹنر کی نمائندگیوں کی بنیاد پر کسی بھی کو- برانڈ کریڈٹ کارڈ کے انتظامات کے تحت ہو جو بینک نے کیے ہوں اور جو بینک کی جانب سے کارڈ ہولڈر کو پیش کیے جا رہے ہوں۔

13.5۔ کارڈممبر اور سپلیمنٹری کارڈممبر اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ان شرائط وضوابط کے تحت کیے گئے اور ادا کیے گئے چارجز اور کارڈ کے لین دین، پاکستان میں رائج تمام لاگو قوانین، ضوابط، قواعد، سرکلرز اور ہدایات کے مطابق ہیں اور رہیں گے جو کہ کریڈٹ کارڈ کے استعمال سے متعلق وقتاً فوقتاً میں تبدیل کیے جا سکتے ہیں۔ مزید برآں، وہ بینک کو کسی بھی ایسے جرمانے، نقصان، اور/ یا ہرجانے سے محفوظ رکھنے کا عہد کرتے ہیں جو کارڈممبر یا ضمنی کارڈممبر کی جانب سے ان قوانین وضوابط کی خلاف ورزی کی صورت میں بینک کو برداشت کرنا پڑے۔

14۔ شرائط میں تبدیلی

14.1۔ بینک کسی بھی وقت ان شرائط وضوابط میں تبدیلی کر سکتا ہے، بشمول ادائیگی کی شرائط، شرح سود (شرح سود) چارجز اور فیس وغیرہ۔ بینک اس کی اطلاع کارڈممبر کو 'اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ' میں شامل کر کے یا کسی اور ذریعے سے دے گا۔ ایسی تبدیلیاں بینک کی جانب سے مقررہ تاریخ سے یا اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کی تاریخ سے لاگو ہوں گی۔

14.2۔ شق 14.1 کے تحت تبدیلیوں کی اطلاع ملنے کے بعد کارڈممبر کا کارڈ کو اپنے پاس رکھنا ان تبدیل شدہ شرائط کی بلامشروط قبولیت تصور کیا جائے گا۔ اگر کارڈممبر کو یہ تبدیلیاں قبول نہ ہوں، تو اسے فوری طور پر کارڈ کا استعمال بند کرنا ہوگا اور شق ۲۱۔۱ اور ۲۱۔۲ کے مطابق کارڈ کا استعمال منسوخ کرنا ہوگا، ورنہ تبدیل شدہ شرائط لاگو رہیں گی۔

15۔ **معلومات کا افشاء**

15.1۔ کارڈممبر بینک کو غیر مشروط طور پر یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ کارڈ اکاؤنٹ، کارڈ کے استعمال، اور کارڈممبر کے مالی معاملات سے متعلق معلومات کسی بھی مرچنٹ، بینک، مالیاتی ادارے، بینک کی برانچز، ملحقہ اداروں، انٹرنیشنل ویزا/ ماسٹر کارڈ نیٹ ورک کے ممبران، یا کسی بھی ایسے شخص یا اتھارٹی کو فراہم کر سکتا ہے جسے بینک مناسب سمجھے یا قانونی طور پر حکومتی اداروں، ریگولیٹری باڈی یا عدالتی احکامات کے تحت ضروری ہو۔

15.2۔ مزید برآں، کارڈممبر بینک کو اس بات کی رضامندی دیتا ہے کہ بینک 'ایم سی بی بینک گروپ' کی دنیا بھر میں موجود کسی بھی دوسری کمپنی کو ایسے مقاصد کے لیے معلومات فراہم کر سکتا ہے جو بینک اپنی صوابدید پر ضروری سمجھے۔

16۔ **نوٹسز**

16.1۔ تمام کارڈز، پن، ٹن، نوٹسز، اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ، مطالبات یا کوئی بھی ان شرائط وضوابط کے تحت کوئی بھی پیغامات یا مراسلات (جنہیں مجموعی طور پر ''مواصلات'' کہا گیا ہے) کارڈممبر کے آخری معلوم بلنگ ایڈریس یا کسی دوسرے پتے پر ذاتی طور پر، کوریئر کے ذریعے، یا عام ڈاک کے ذریعے بھیجے جاسکتے ہیں۔ یہ سمجھا جائے گا کہ ہاتھ سے پہنچائے جانے والے پیغامات اسی دن موصول ہو گئے ہیں، جبکہ کوریئر یا عام ڈاک کے ذریعے بھیجے گئے پیغامات پوسٹ کرنے کے اگلے کاروباری دن موصول شدہ تصور ہوں گے۔ کارڈممبر کو بھیجے گئے تمام پیغامات سپلیمنٹری کارڈممبر کو بھی بھیجے گئے تصور کیے جائیں گے۔

16.2۔ ان شرائط وضوابط کے تحت کارڈممبر کی طرف سے بینک کو دیا جانے والا کوئی بھی نوٹس رجسٹری ڈاک، کوریئر، یا دستی طور پر (وصولی کی رسید کے ساتھ) دیا جانا ضروری ہے۔

16.3۔ مندرجہ بالا کے باوجود، بینک اپنی مکمل صوابدید پر ایسے کسی بھی نوٹس، درخواست یا ہدایات پر بھروسہ کرنے اور عمل کرنے کا حق رکھتا ہے جو کارڈممبر کی طرف سے یا اس کی طرف سے ظاہر کی گئی ہوں (خواہ وہ حقیقی ہوں یا نہ ہوں، یا کارڈممبر کی رضامندی سے ہوں یا نہ ہوں) اور جو زبانی یا کسی اور طریقے سے بینک تک پہنچائی گئی ہوں۔ بینک کا ایسا کوئی بھی عمل کارڈممبر پر لازم ہوگا اور بینک ایسے عمل کے نتیجے میں کارڈممبر کو ہونے والے کسی بھی نقصان یا ہرجانے کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

16.4۔ بینک 7 دن کے پیشگی نوٹس کے ساتھ کارڈ کی واپسی اور/ یا کارڈ اکاؤنٹ کے تمام واجب الادا رقوم کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کرنے کا حق رکھتا ہے، کریڈٹ کارڈ کی کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کی گئی ہو؛ کریڈٹ کارڈ کے واجبات یا بینک کی کسی دوسری سہولت کی ادائیگی میں کوتاہی (ڈیفالٹ) کی گئی ہو؛ صارف کے پروفائل یا ملازمت میں کوئی منفی تبدیلی آئی ہو؛ کریڈٹ کارڈ کا غلط استعمال کیا گیا ہو؛ کوئی بھی دوسری وجہ جس سے بینک اپنے فیصلے میں کارڈ کی واپسی ضروری سمجھے؛ مقامی یا بین الاقوامی قوانین میں تبدیلی، یا بینک یا اسٹیٹ بینک کی پالیسی میں ایسی تبدیلی جو کارڈ کی واپسی کا تقاضا کرے۔

17۔ **معاوضہ**

کارڈممبر اس بات کا عہد کرتا ہے اور بینک کو یہ ضمانت دیتا ہے کہ وہ بینک کو ہر قسم کے نقصان، ہرجانے، ذمہ داری، لاگت اور اخراجات (قانونی یا غیر قانونی) سے محفوظ رکھے گا جو بینک کو ان شرائط وضوابط پر عمل درآمد کروانے یا کارڈممبر کی طرف سے ان کی خلاف ورزی کی وجہ سے اٹھانے پڑ سکتے ہیں۔ اس میں وہ نقصانات بھی شامل ہیں جو غیر ملکی کرنسی میں ادائیگی پر حکومتی پابندیوں کی وجہ سے بینک کو ہو سکتے ہیں۔ اس کے مطابق، تمام اخراجات، بشمول قانونی فیسیں اور بینک کی جانب سے ان شرائط کو نافذ کرنے کے لیے کیے گئے دیگر اخراجات، کارڈ اکاؤنٹ سے منہا کیے جائیں گے اور کارڈممبر انہیں بطور واجبات ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

بینک کارڈممبر کو وہ تمام سہولیات فراہم کرے گا جو وقتاً فوقتاً بینک کی ٹیلی فون بینکنگ سہولیات کا حصہ بنیں گی، ان تمام اکاؤنٹس کے حوالے سے جو ابھی کھولے ہیں یا مستقبل میں بینک کے ساتھ کھولے جائیں گے، جن میں کارڈممبر کے پاس اکیلے دستخطی اختیار موجود ہو۔

ایسی سہولیات سے متعلق بینک کی جانب سے ٹیلی فون پر زبانی ہدایات قبول کرنے کے عوض، کارڈممبر درج ذیل باتوں پر اتفاق کرتا ہے، وہ کبھی بھی ایسی زبانی ہدایات کی سچائی یا اصلیت سے انکار نہیں کرے گا۔ کارڈممبر مزید اتفاق کرتا ہے کہ بینک کی جانب سے ٹیلی فون بینکنگ کی سہولیات فراہم کرنے کے نتیجے میں ہونے والے کسی بھی ہدایت پر عمل پر وہ بینک کے خلاف کوئی دعویٰ نہیں کرے گا۔ وہ اس بات پر راضی ہے کہ بینک اس کے کسی بھی اکاؤنٹ سے وہ تمام اخراجات، چارجز یا دیگر رقوم منہا کر سکتا ہے جو ٹیلی فون بینکنگ سہولیات کے استعمال کے نتیجے میں بینک کو برداشت کرنی پڑیں۔ بینک اپنی صوابدید پر کسی بھی زبانی ہدایت کو نظر انداز کرنے یا اس پر عمل روکنے کا حق رکھتا ہے۔

کارڈممبر سمجھتا ہے اور قبول کرتا ہے کہ بینک کی جانب سے ایسی ہدایات پر عمل درآمد بینک کی اندرونی پالیسیوں کے تابع ہوگا، جن میں وقت کے ساتھ تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ ٹیلی فون بینکنگ کے ذریعے کھولے گئے تمام اکاؤنٹس کارڈممبر کے بینک کے ساتھ موجودہ اکاؤنٹس کی شرائط وضوابط کے تابع ہوں گے۔

18۔ **ایڈجسٹمنٹ کا حق**

18.1۔ بینک کسی بھی وقت، بغیر کسی پیشگی نوٹس یا ذمہ داری کے، کارڈممبر یا سپلیمنٹری کارڈممبر کے کسی بھی ایک یا تمام اکاؤنٹس کو آپس میں ضم یا یکجا کر سکتا ہے۔ اس میں بینک، اس کے ملحقہ اداروں یا ذیلی اداروں کے پاس موجود کسی بھی نوعیت کے اکاؤنٹس (کرنٹ یا ڈپازٹ، کسی بھی کرنسی میں، پاکستان میں یا باہر) شامل ہیں۔ بینک ان اکاؤنٹس میں موجود رقم کو کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ کے واجب الادا بقایاجات کی ادائیگی کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ اگر ایسے ضم کرنے، استحکام یا سیٹ آف کے عمل میں ایک کرنسی کو دوسری میں تبدیل کرنا پڑے، تو بینک اس دن کے رائج شرح تبادلہ پر ایسا کرنے کا حق رکھتا ہے۔ تبادلے کے تمام خطرات، نقصانات، پریمیم اور کمیشن کارڈ ممبر کو برداشت کرنے ہوں گے۔

18.2۔ کارڈممبر یا سپلیمنٹری کارڈممبر کی وفات کی صورت میں، بینک کا یہ حق ختم یا متاثر نہیں ہوگا، اور بینک کو واجب الادا تمام رقم (خواہ وہ فوری ہو، متوقع ہو، مشترکہ ہو یا انفرادی) فوری طور پر قابلِ ادائیگی ہو جائے گی۔ وفات سے پہلے کارڈممبر یا سپلیمنٹری کارڈممبر کی جانب سے منظور شدہ تمام لین دین اور بینک کا 'سیٹ آف' (رقم منہا کرنے) کا حق اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک بینک کو وفات کے بارے میں تحریری طور پر مطلع نہ کر

دیا جائے۔ یہ اطلاع ملنے پر، کریڈٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ کو نئے لین دین کے لیے بلاک کر دیا جائے گا۔

بینک کسی بھی قسم کے آپریشن یا رقم نکلوانے کی اجازت دینے کا پابند نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ کسی مجاز عدالت سے جاری کردہ جانشینی کا سرٹیفکیٹ یا عدالت کا کوئی دوسرا حکم پیش کیا جائے۔ قانونی ورثاء کو واجب الادا قرض کے بیلنس کے بارے میں مطلع کیا جائے گا، اور بینک کی طرف سے ان کے حق میں فنڈز کے اجراء سے پہلے انہیں مطلوبہ ایڈجسٹمنٹس پر اتفاق کرنا ہوگا۔

19- دستبرداری

بینک کسی بھی وقت، غیر مشروط طور پر یا کسی اور صورت میں، ان شرائط وضوابط میں سے کسی پر بھی، یا کارڈ ممبر کی جانب سے کسی بھی ڈیفالٹ یا خلاف ورزی سے دستبردار ہوسکتا ہے، بشرطیکہ ایسی دستبرداری بینک کی طرف سے تحریری طور پر دی گئی ہو۔ مذکورہ بالا کے علاوہ، بینک کی جانب سے کسی کوتاہی، رعایت، یا درگزر کو بینک کے حقوق اور اختیارات سے دستبرداری تصور نہیں کیا جائے گا۔ کسی بھی دستبرداری کا اندازہ بینک کے کسی عمل یا لا پروائی سے نہیں لگایا جائے گا جب تک کہ بینک کی طرف سے تحریری طور پر اس کا اظہار نہ کیا جائے۔ کوئی بھی دستبرداری صرف اسی مخصوص معاملے تک محدود ہوگی جس سے اس کا تعلق ہے، اور اسے ان شرائط وضوابط کی کسی بعد میں ہونے والی خلاف ورزی سے دستبرداری تصور نہیں کیا جائے گا۔

20- مکمل نفاذ اور اثرات

یہ شرائط وضوابط اس وقت تک مکمل طور پر نافذ العمل رہیں گے جب تک کہ بینک کو تمام آدھے کٹے ہوئے کارڈز موصول نہ ہو جائیں اور کارڈ ممبر اور سپلیمنٹری کارڈ ممبر کے تمام چارجز، واجبات اور اس سے متعلق دیگر اخراجات کی مکمل ادائیگی نہ ہو جائے۔

21- علیحدگی

ان شرائط وضوابط میں سے ہر شرط ایک دوسرے سے الگ اور منفرد ہے۔ اگر کسی بھی وقت ان شرائط وضوابط میں سے کوئی ایک یا ایک سے زیادہ دفعات غیر قانونی، غیر موزوں یا ناقابلِ عمل ہو جاتی ہیں، تو بقیہ دفعات کی موزونیت، قانونیت یا نفاذ پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

22- ٹیکسز اور دیگر سرکاری واجبات/ ڈیوٹیز

کارڈ ممبر اور سپلیمنٹری کارڈ ممبر (ممبران) اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ وہ کسی بھی ایڈوانس، فنانس یا بینک کی طرف سے فراہم کردہ کریڈٹ کے سلسلے میں واجب الادا اسٹیمپ ڈیوٹی اور/ یا ایکسائز یا اسی طرح کے دیگر ٹیکسوں یا واجبات کی ادائیگی بینک کو واپس کریں گے۔

23- مفاد کی تفویض/ منتقلی

کارڈ ممبر اور سپلیمنٹری کارڈ ممبر (ممبران) اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ بینک، اپنی صوابدید پر، اپنے مفاد کا کچھ حصہ یا تمام حصہ (اور/ یا کارڈ ممبر اور سپلیمنٹری کارڈ ممبر کی جانب سے رہن رکھی گئی اشیاء) کسی بھی تیسرے فریق کو ایسے معاوضے یا قیمت کے عوض منتقل یا تفویض کر سکتا ہے۔

24- کارڈ کی تجدید

بینک نیا کارڈ یا کارڈز خود کار طریقے سے جاری کر سکتا ہے جب تک کہ اسے دوسری صورت میں ہدایت نہ دی جائے، اور بینک یہ حق بھی محفوظ رکھتا ہے کہ وہ کارڈ دوبارہ جاری نہ کرے یا کارڈ کی تجدید نہ کرے۔ کارڈ ممبران شرائط اور ان میں ہونے والی کسی بھی ترمیم کا پابند رہے گا۔

25- حاکم قانون

یہ شرائط وضوابط پاکستان کے قوانین کے تابع ہیں اور ان کے مطابق ہی ان کی تشریح کی جائے گی۔ کارڈ ممبر اور سپلیمنٹری کارڈ ممبر اس کے ذریعے قائم کردہ عدالتوں کے دائرہ اختیار کو تسلیم کرتے ہیں۔

26- رازداری کی پالیسی

اوپر دی گئی شق 15 میں فراہم کردہ شرائط کے علاوہ، بینک کارڈ ممبر کی ذاتی معلومات کو نجی اور خفیہ رکھے گا (کارڈ اکاؤنٹ ختم ہونے کے بعد بھی)۔ کارڈ ممبر کے بینک کے ساتھ تعلقات، کارڈ ممبر کے نام اور پتے کے بارے میں کچھ بھی کسی پر ظاہر نہیں کیا جائے گا، بشمول بینک کے دیگر ذیلی اداروں یا ملحقہ اداروں کے، سوائے مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق:

a) جہاں بینک (یا بینک کی جانب سے کام کرنے والا کوئی تیسرا فریق) ایسا کرنے کے لیے قانونی طور پر مجبور ہو؛ یا

b) جہاں عوام کے سامنے ظاہر کرنا فرض ہو؛

c) جہاں بینک کے مفادات معلومات ظاہر کرنے کا تقاضا کریں؛ یا

d) جہاں معلومات کارڈ ممبر کی درخواست پر یا کارڈ ممبر کی رضامندی سے ظاہر کی جائیں۔

e) جہاں کریڈٹ رپورٹنگ، تصدیق اور رسک مینجمنٹ کے مقصد کے لیے، بینک کارڈ ممبرز کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کسی بھی ایسے ادارے کے ساتھ کرے جسے وہ مناسب سمجھے۔

f) جہاں بینک اپنی مصنوعات کی تشہیر کے لیے اور/ یا اس کے ملحقہ ادارے کارڈ ممبر کی معلومات کو تشہیری مقاصد کے لیے استعمال کریں۔

*ذکر کردہ تمام ریٹس تبدیلی کے تابع ہیں۔

نیچے دیے گئے اقرار نامے کے ذریعے، میں بینک کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے مطابق سپلیمنٹری کریڈٹ کارڈ اور اس کی حد کے اجراء یا تبدیلی، اور/ یا اس کی تجدید اور متبادل کارڈ کے لیے درخواست دے رہا ہوں، جو کہ میری جانب سے منسوخی یا بینک کی طرف سے اسے کالعدم قرار دیے جانے تک نافذ رہے گی۔ میں اس کے ساتھ درج ذیل قوانین وضوابط سے بھی اتفاق کرتا ہوں:

سپلیمنٹری کریڈٹ کارڈ کے قوانین وضوابط

1- سپلیمنٹری کریڈٹ کارڈ کی سالانہ فیس کارڈ ایکٹیویشن (فعال ہونے) پر موجودہ شیڈول آف چارجز (SOBC) کے مطابق وصول کی جائے گی۔ براہِ کرم ویب سائٹ https://www.mcb.com.pk/quick-links/mcb-schedule-of-charges پر اپ ڈیٹ کردہ تازہ ترین شیڈول آف چارجز ملاحظہ کریں۔ سپلیمنٹری کریڈٹ کارڈ کی موجودہ فیس درج ذیل ہے:

a) پلاٹینم: 11,000 روپے

b) گولڈ: 7,000 روپے

c) کلاسک: 3,500 روپے

2- فیس وصول کیے جانے کے دن سے 60 دنوں کے اندر مخصوص حد تک خریداری کی صورت میں سپلیمنٹری کارڈ کی فیس خودکار طور پر واپس کر دی جائے گی۔ پلاٹینم کارڈ پر کم از کم خریداری 50,000 روپے، گولڈ پر 25,000 روپے اور کلاسک پر 10,000 روپے ہونی چاہیے۔

3- صارف کی جانب سے مقرر کردہ سپلیمنٹری کریڈٹ کارڈ کی ماہانہ حد بنیادی اکاؤنٹ کی کریڈٹ لمٹ سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

4- عام حالات میں، سپلیمنٹری کارڈ کی حد وہی ہوگی جو بنیادی کارڈ کی حد ہے۔

5- سپلیمنٹری کارڈ کی ماہانہ حد ہر ماہ کے بل بننے کے بعد خودکار طور پر تازہ ہو جائے گی۔

6- سپلیمنٹری کارڈ کی ماہانہ خرچ کرنے کی حد موجودہ بلنگ سائیکل کے دوران پرائمری اکاؤنٹ میں کسی بھی ادائیگی کے ذریعے بحال یا ایڈجسٹ نہیں ہوگی، یعنی: بنیادی کارڈ پر کی گئی ادائیگی سے بلنگ سائیکل کی تاریخ تک سپلیمنٹری کارڈ کی حد بحال نہیں ہوگی۔ ادائیگی کے علاوہ کوئی بھی کریڈٹ پوسٹنگ جیسے لائلٹی کیش بیک یا کوئی دوسری مالی ایڈجسٹمنٹ بھی سپلیمنٹری کارڈ کی حد کو دوبارہ بحال نہیں کرے گی۔

7- صارف کسی بھی وقت ایم سی بی لائیو ایپ یا کریڈٹ کارڈ آن لائن پورٹل کے ذریعے سپلیمنٹری کارڈ کی حد تبدیل کر سکتا ہے۔

8- اگر بنیادی کارڈ ہولڈر مکمل حد استعمال کر چکا ہو، تو سپلیمنٹری کارڈ اگلا بلنگ سائیکل شروع ہونے تک کوئی بھی لین دین کرنے کے قابل نہیں رہے گا۔

9- اگر بنیادی کارڈ ہولڈر سفر پر ہو اور اسے ایم سی بی لائیو ایپ یا آن لائن پورٹل تک رسائی نہ ہو، تو وہ ایم سی بی ہیلپ لائن 622-000-111 (042) پر کال کر کے سپلیمنٹری کارڈ کی حد میں تبدیلی کی درخواست کر سکتا ہے۔

10- براہِ کرم ان قوانین وضوابط کی ایک کاپی اپنے ریکارڈ اور مطالعہ کے لیے ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ یہ ہماری ویب سائٹ www.mcb.com.pk پر کارڈز سیکشن میں بھی دستیاب ہیں اور آپ کی سہولت کے لیے کسی بھی وقت دیکھے جا سکتے ہیں۔ مزید برآں، کارڈ کی منظوری کے وقت یہ قوانین بذریعہ ایس ایم ایس بھی بھیجے جائیں گے۔

میں نے سپلیمنٹری کریڈٹ کارڈ کی ماہانہ حد کے اجراء اور تبدیلی کے حوالے سے مذکورہ بالا قوانین وضوابط پڑھ اور سمجھ لیے ہیں اور انہیں ڈاؤن لوڈ کر لیا ہے۔ میں اس کے ذریعے میری درخواست کی منظوری اور سپلیمنٹری کارڈ کے اجراء کی صورت میں تمام لاگو ہونے والے قوانین کی پابندی کرنے کا عہد کرتا ہوں۔ مزید برآں، میں اپنے سپلیمنٹری کارڈ کے استعمال کا مکمل ذمہ دار ہوں گا اور کریڈٹ کارڈ کے بلوں کی بروقت ادائیگی میری ذمہ داری ہوگی۔ تاہم، بینک کی طرف سے یا میری درخواست پر کارڈ مستقل طور پر بند کر دیے جانے کے بعد، میں کارڈ کی منسوخی کی درخواست کی تاریخ سے سپلیمنٹری کارڈ کے مسلسل استعمال کا ذمہ دار نہیں رہوں گا۔